مَا اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ فَانْتَھُوْا۔
رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔

# جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح


تالیف
امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی ؒ
مترجم
مولانا ناظم الدین


جلد دوم ٥ حصہ دوم

ابواب الامثال — ابواب فضائل القرآن
ابواب القرأۃ — ابواب التفسیر القرآن
ابواب الدعوات


ناشر
مکتبۃ العلم
۱۸۔اردو بازار لاہور ٥ پاکستان

مَا آتٰكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

# جامع ترمذی شریف مُترجم

## جلد دوم


تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ



ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ــــــ جامع ترمذی شریف

تالیف: ــــــ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: ــــــ مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی: ــــــ حافظ محبوب احمد خان

طابع: ــــــ خالد مقبول

مطبع ........ زاہد بشیر

## ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

ظَهَرُوْا عَلَيْهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ اِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ.

آ گئے ''الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ .......الآیۃ'' سے یہی مراد ہے۔سفیان کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ اہل روم غزوہ بدر کے دن غالب ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

۱۱۲۲: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ ثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ ثَنِيْ ابْنُ شِهَابِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ فِيْ مُنَاحَبَةِ الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ اَلَّا احْتَطْتَّ يَا اَبَابَكْرٍ فَاِنَّ الْبِضْعَ مَابَيْنَ ثَلَاثٍ اِلٰى تِسْعٍ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

۱۱۲۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تم نے شرط لگانے میں'' الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ...الآیۃ'' کی احتیاط کیوں نہیں کی۔ حالانکہ ''بضع'' تین سے نوتک کو کہتے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔زہری اس حدیث کو عبید اللہ سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

۱۱۲۳: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَا عِيْلَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ ثَنِيْ ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ نِيَارِ بْنِ مُكْرَمٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِيْ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ فَكَانَتْ فَارِسُ يَوْمَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ قَاهِرِيْنَ لِلرُّوْمِ وَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ يُحِبُّوْنَ ظُهُوْرَ الرُّوْمِ عَلَيْهِمْ لِاَنَّهُمْ وَاِيَّاهُمْ اَهْلُ كِتَابٍ وَفِيْ ذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُحِبُّ ظُهُوْرَ فَارِسَ لِاَنَّهُمْ وَاِيَّاهُمْ لَيْسُوْا بِاَهْلِ كِتَابٍ وَلَا اِيْمَانٍ بِبَعْثٍ فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ خَرَجَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ يَصِيْحُ فِيْ نَوَاحِيْ مَكَّةَ الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِيْ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ قَالَ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ لِاَبِيْ بَكْرٍ فَذٰلِكَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ زَعَمَ صَاحِبُكَ اَنَّ الرُّوْمَ سَتَغْلِبُ فَارِسًا فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ اَفَلَا نُرَاهِنُكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ بَلٰى وَ ذٰلِكَ

۱۱۲۳: حضرت نیار بن مکرم اسلمیؓ کہتے ہیں کہ جب ''الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ...الآیۃ'' نازل ہوئی تو اہل فارس، اہل روم پر غالب تھے اور مسلمان اہل فارس کو مغلوب دیکھنے کے خواہشمند تھے اس لیے کہ رومی اہل کتاب تھے۔اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا'' يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ...الآیۃ'' (اوراس دن خوش ہونگے مسلمان اللہ کی مدد پر وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اوروہی ہے زبردست رحم والا۔الروم آیت: ۴،۵) جبکہ قریش کی چاہت تھی کہ اہل فارس ہی غالب رہیں کیونکہ وہ اور قریش دونوں نہ اہل کتاب تھے اور نہ کسی نبوت پر ایمان رکھنے والے۔جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تو حضرت ابوبکرؓ یہ آیات زور زور سے پڑھتے ہوئے گھومنے لگے۔مشرکین میں سے کچھ لوگوں نے ان سے کہا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان شرط ہے۔تمہارے دوست محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کہنا ہے کہ چند سال میں رومی اہل فارس پر غالب آجائیں گے کیا ہم تم سے اس پر شرط نہ لگائیں۔حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: کیوں نہیں۔اور یہ شرط حرام ہونے سے پہلے کا قصہ ہے۔اس طرح ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مشرکین کے درمیان شرط لگ گئی اور دونوں نے اپنا اپنا شرط کا مال کسی جگہ رکھوادیا۔

قَبْلَ تَحْرِيْمِ الرِّهَانِ فَارْتَهَنَ اَبُوْبَكْرٍ وَّالْمُشْرِكُوْنَ وَتَوَاضَعُوْا الرِّهَانَ وَقَالُوْا لِاَبِىْ بَكْرٍ كَمْ تَجْعَلُ الْبِضْعَ ثَلَاثَ سِنِيْنَ اِلٰى تِسْعِ سِنِيْنَ فَسَمِّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَسَطًا تَنْتَهِىْ اِلَيْهِ قَالَ فَسَمُّوْا بَيْنَهُمْ سِتَّ سِنِيْنَ قَالَ فَمَضَتْ سِتُّ سِنِيْنَ قَبْلَ اَنْ يَّظْهَرُوْا فَاَخَذَ الْمُشْرِكُوْنَ رَهْنَ اَبِىْ بَكْرٍ فَلَمَّا دَخَلَتِ السَّنَةُ السَّابِعَةُ ظَهَرَتِ الرُّوْمُ عَلٰى فَارِسَ فَعَابَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ تَسْمِيَةَ سِتِّ سِنِيْنَ قَالَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ فِىْ بِضْعِ سِنِيْنَ قَالَ وَاَسْلَمَ عِنْدَ ذٰلِكَ نَاسٌ كَثِيْرٌ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى الزِّنَادِ۔

پھر انہوں نے حضرت ابوبکرؓ سے پوچھا کہ ''بضع'' تین سے نو تک کے عدد کو کہتے ہیں لہٰذا ایک درمیانی مدت مقرر کرلو۔ چنانچہ چھ سال کی مدت طے ہوگئی لیکن اس مدت میں روم غالب نہ آسکے۔ اس پر مشرکین نے ابوبکرؓ کا مال لے لیا پھر جب ساتواں سال شروع ہوا تو رومی۔ فارسیوں پر غالب آگئے۔ اس طرح مسلمانوں نے ابوبکرؓ سے کہا کہ آپ نے چھ سال کی مدت کیوں طے کی تھی۔ انہوں نے فرمایا: اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے " بِضْعِ سِنِيْنَ" فرمایا: راوی کہتے ہیں کہ اس موقع پر بہت سے لوگ مسلمان ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبدالرحمٰن بن ابی زناد کی روایت سے جانتے ہیں۔

**خلاصہ سورۂ روم:** فتح و شکست اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے اس میں پیشین گوئی فرمادی کہ چند سال کے بعد مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ خوشی نصیب کریں گے غزوۂ بدر کے موقعہ پر یہ وعدہ پورا ہوا۔

## وَمِنْ سُوْرَةِ لُقْمَانَ

۱۱۲۴: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الْقَيْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوْهُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوْهُنَّ وَلَا خَيْرَ فِىْ تِجَارَةٍ فِيْهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ وَفِىْ مِثْلِ هٰذَا اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اِنَّمَا يُرْوٰى مِنْ حَدِيْثِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ وَالْقَاسِمُ ثِقَةٌ وَعَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ يُضَعَّفُ فِى الْحَدِيْثِ قَالَهٗ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ۔

## تفسیر سورۂ لقمان

۱۱۲۴: حضرت ابوامامہؓ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: گانے والی باندیوں کی خرید و فروخت نہ کیا کرو۔ اور نہ انہیں گانا سکھایا کرو اور یہ بھی جان لو کہ انکی تجارت میں بہتری نہیں پھر انکی قیمت بھی حرام ہے اور یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی '' وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ... الْاٰيَة'' (اور بعض ایسے آدمی بھی ہیں جو کھیل کی باتوں کے خریدار ہیں تاکہ بن سمجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسکی ہنسی اڑائیں ایسے لوگوں کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔ لقمان۔ آیت ۶۔) یہ حدیث غریب ہے اور اس حدیث کو قاسم، ابوامامہ سے نقل کرتے ہیں۔ امام محمد بن اسمٰعیل بخاریؒ کہتے ہیں کہ قاسم ثقہ اور علی بن یزید ضعیف ہیں۔

**خلاصہ سورۂ لقمان:** لہو الحدیث کے معنی اور تفسیر میں مفسرین کے اقوال مختلف ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود، ابن عباس اور جابر رضی اللہ عنہم نے اس کی تفسیر گانے بجانے سے کی ہے جمہور صحابہ و تابعین اور عامہ مفسرین کے نزدیک